

DAWN

20 DEC 2011

Export of value-added textiles falls

By Our Staff Reporter

KARACHI, Dec 19: Export of value-added textiles during first five months (July to Nov) of the current fiscal recorded a steep fall of 20 per cent, which should have rung alarm bells for the government.

Though export of value-added textiles contributes more than 50 per cent to the nation's exports and generates maximum employment, this sector is presently under deep crisis, the government seems to be totally indifferent.

This was stated by chairman of Pakistan Apparel Forum (PAF) M Jawed Bilwani in a statement issued on Monday.

He said 20 per cent fall in exports of value-added textiles demanded immediate

attention of the government which had so far taken little interest in economic issues of the country.

He also said that export of knitwear during July-Nov in quantity terms declined by 17 per cent over the corresponding period last year.

Similarly, bedwear exports recorded a fall of 22 per cent, towels by 13 per cent and readymade garments by 13 per cent during the period under review.

The forum's chief asked the government to give some attention to economic issues because the industry and trade were fast sinking because of shortage of power and gas and law and order problems.

According to him, when bil-

lions of rupees of export trade is held back by the government departments and the Federal Board of Revenue, it threatens their existence and already a large number of units have closed down while others lay off a large number of workers.

Mr Bilwani disclosed that Rs20 billion is outstanding against drawback on local taxes and levies (DLTL) and this was creating liquidity problems for export trade and could not fulfill export contracts.

He urged the government to exempt textile sector for gas and power load-shedding because it was the largest contributor in exports, employment and foreign exchange earning.



ولیبواڈ ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات کم ہو گئیں، جاوید بلوانی

برآمدات میں ولبواڈ ٹیکسٹائل کا حصہ 50 فیصد سے زائد ہے، حکومت حالات بہتر بنائے

برآمد کنندگان کے 20 ارب روپے کے ڈی ایل ٹی ایل کلیمز جلد ادا کرنے کا مطالبہ

کراچی (بزنس رپورٹر) حکومت کی مسلسل عدم توجہی کے باعث ولبواڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نہ صرف بدترین مالیاتی بحران سے دوچار ہو گئی ہے بلکہ ولبواڈ ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات بھی تشویشناک حد تک کم ہو گئی ہے، پاکستان ایجریل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی نے بتایا کہ ملکی برآمدات میں ولبواڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کا حصہ 50 فیصد سے زائد ہے اور یہ واحد شعبہ ہے جس نے دیگر تمام صنعتی شعبوں مقابلے میں آبادی کے ایک بڑے حصے کو روزگار فراہم کیا ہوا ہے، حکومت اس کی اہمیت کا احساس کرے اور حالات کو ترجیحی بنیاد پر بہتر بنانے کیلئے فوری ٹھوس اقدامات کرے، انھوں نے مطالبہ کیا کہ متعلقہ برآمد کنندگان کے 20 ارب روپے مالیت کے ڈی ایل ٹی ایل کلیمز فوری ادا کیے جائیں، عدم ادائیگی کی وجہ سے یہ ولبواڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے یہ برآمد کنندگان شدید مالی مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں، حکومت کی جانب سے لوکل لیویز ڈرائیگ کی مدد میں پھنسی ہوئی رقومات کی ادائیگیوں میں سست روی اور عدم دلچسپی افسوسناک ہے، انہی عوامل کے نتیجے میں ولبواڈ ٹیکسٹائل کا اہم شعبہ بدترین بحران کی زد میں آ گیا ہے، جاوید بلوانی نے بتایا کہ اکتوبر 2010 کے مقابلے میں اکتوبر 2011 کے دوران نٹ ویئر انڈسٹری کی مصنوعات کی برآمدات میں ولبو کے لحاظ سے 19 فیصد جبکہ مقدار کے اعتبار سے 26

فیصد کی واقع ہوئی ہے جس کے بعد نومبر 2011 میں یہ شرح بڑھ کر سالانہ بنیادوں پر 29 فیصد اور مقدار کے لحاظ سے 38 فیصد کم ہو گئی ہے، انھوں نے بتایا کہ اکتوبر 2011 کے دوران نٹ ویئر ایکسپورٹس میں ولبو کے اعتبار سے 11 فیصد اور مقدار کے لحاظ سے گزشتہ سال کے اسی ماہ کی نسبت 28 فیصد کی ہوئی، نومبر 2011 میں مزکورہ کی ولبو کے لحاظ سے 26 فیصد اور مقدار کے اعتبار سے 40 فیصد رہی ہے، انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے ابتدائی پانچ ماہ جولائی تا نومبر 2011 کے دوران گزشتہ برس کی اسی مدت کی نسبت مقدار کے لحاظ سے نٹ ویئر کی برآمدات میں مجموعی طور پر 17 فیصد کی ریکارڈ کی گئی ہے اس دوران بیڈ ویئر کی ایکسپورٹس میں 22 فیصد، ٹاؤلر کی برآمدات میں 13 فیصد اور ریڈی میڈ گارمنٹس کی برآمدات میں 13 فیصد کی واقع ہوئی ہے، انہوں نے کہا کہ زیر تبصرہ پوری مدت کے دوران ولبو ایڈ ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں مجموعی طور پر 20 فیصد کی ریکارڈ کی گئی ہے، جاوید بلوانی نے بجلی اور گیس کی فراہمی میں تعطل پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ٹیکسٹائل سیکٹر کو نہ صرف بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کے احکام جاری کرے بلکہ اس اہم ترین شعبے کے لیے خصوصی رعایتی ٹیرف متعارف کرائے اور حقیقت پسندانہ ٹیکسٹائل پالیسی وضع کرے۔

